

"أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَنْدُهُ وَرَسُولُهُ" كامعنى

گواہی ہے کہ محمد ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے بند  
لیقین کا ہونا

گواہی ہے کہ محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں اور گواہی کے لیے علم اس سھن پر قیصر، کاہرون اغرض سے۔

رسول اللہ ﷺ کا سیلارچ

**رسالت پر ایمان:** اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا امْنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ﴾

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کے برائیں ایمان لا و (سورۃ النساء: 136)

اور اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر ﷺ کا فرمان ہے:

وَالَّذِي نَفْسُهُ مُحَمَّدٌ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِأَحَدٍ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ يُهُودِيٌّ وَلَا  
نَصَارَائِيٌّ ثُمَّ يَمْوُثُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي أَرْسَلْتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنْ

أَصْحَابُ النَّارِ

قسم ہے اس ذات کی جس کے ساتھ میں محمد ﷺ کیجان ہے کہ اس امت کا کوئی بھی یہودی اور نصرانی جو میری بات سنے (شریعت) جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں (یعنی اسلام) پھر وہ مرالغیر اس پر ایمان لائے تو اس کا طھکانہ جہنم والوں میں سے ہوگا۔

(صحیح مسلم)

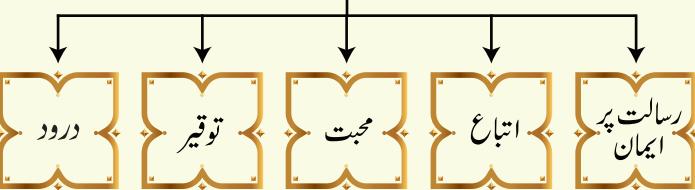
رسالت پر ایمان چار چیزوں سے لاپا جاتا ہے۔

ا۔ خبر کی تصدیق کرنا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

**﴿وَقَوْمٌ نُوحَ لَهُمَا كَذَّبُوا الرَّسُولَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ أَيْتَةً﴾**

وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا

اور قوم نوح نے بھی جب رسولوں کو جھوٹا کہا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور لوگوں کے لئے انہیں نشان عبرت بنادیا۔ اور ہم نے ظالموں کے لئے دردناک عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ (سورۃ الفرقان: 37)



**نبوت: درود صرف و می پڑھے گا**

**جو تنظیم کرتا ہے، تعلیم و می کر کے**

**جو بحثت کرتا ہے، بحثت و می**

**کر کے گا جواب ایڈ کرتا ہے**

**اور ایڈ ایڈ کر کے گا**

**جو ایمان لاتا ہے۔**

**خبر کی تصدیق کرنا**

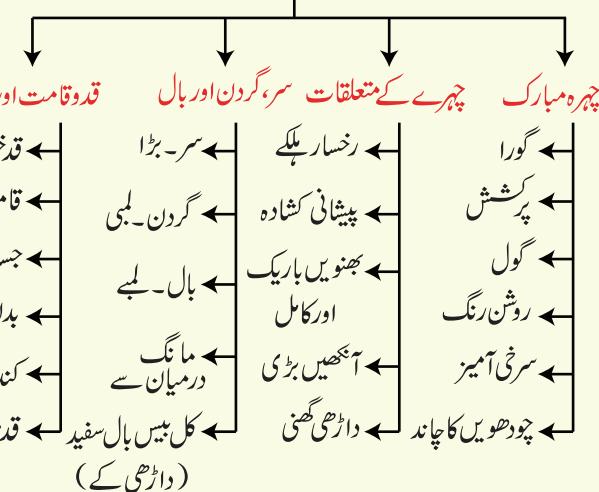
**حکم کی تعلیم کرنا**

**نبی سے رک جانا**

**عبارت شیعیۃ اللہ علیہ السلام**

**کے طبق پرکرنا**

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا حلیہ مبارک



مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) كَامِعُنِي

خبر ہے کہ محمد ﷺ کے رسول بیں اور اس خبر کی تصدیق کرنا فرض ہے۔  
کیونکہ خبر دینے والا اللہ تعالیٰ ہے اور اللہ تعالیٰ کی خبر کی تکذیب کفر ہے۔

## رسول اللہ ﷺ کا تیرathon (۹۵)

**محبت:** اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر ﷺ کا فرمان ہے:  
لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَالثَّالِثُ أَجْعَمِينَ  
تم میں سے کوئی شخص مونہ نہ ہو گا جب تک میں اسے اس کی اولاد اور اس کے والد  
اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔ (صحیح مسلم)

## رسول اللہ ﷺ کا چوتھا حق (۹۶)

**توقیر (احترام/تعظیم):** اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ  
اللَّهَ سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ ۝ ۱ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ  
صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا أَلَّا يَفْوَتَ عَبْضُكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْجَطَ  
أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو  
یقیناً اللہ تعالیٰ سننے والا، جانے والا ہے۔ اے ایمان والو! انہیں نبی کی آواز  
سے اوپر نہ کرو اور نہ ان سے اوپنی آواز سے بات کرو جیسے آپس میں ایک دوسرے  
سے کرتے ہو، کہیں (ایمان ہو) کہ تمہارے اعمال اکارت ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔  
(سورۃ الحجرات: 1-2)

## رسول اللہ ﷺ کا پنجموں حق (۹۷)

**درود:** اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلِئُكَتَهُ يُصْلُوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْلُوْا عَلَيْهِ  
وَسَلِّمُوا تَسْلِيْمًا ۝

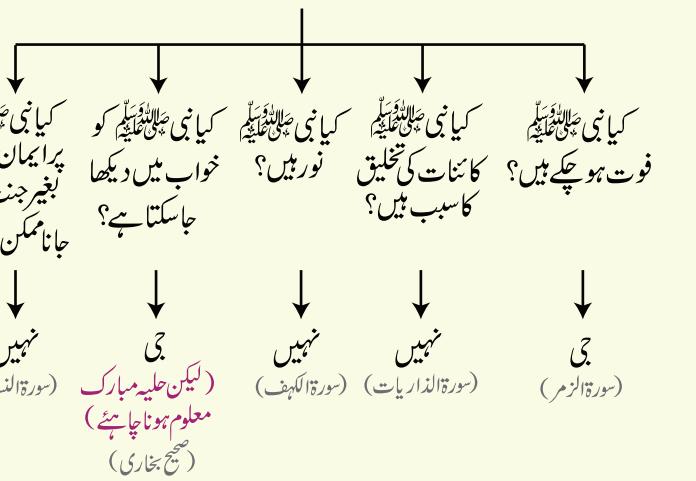
اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم (بھی) ان  
پر درود بھجو اور خوب سلام (بھی) بھیجتے رہا کرو۔ (سورۃ الحزاد: 56)

اور اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر ﷺ کا فرمان ہے:

رَغْمَ أَنْفُرَجْلِ ذُكْرُتْ عِنْدُهُ فَلَمْ يُصْلِلْ عَيَّ  
اس شخص کی ناک غاک آلو ہو جس کے پاس میراڑ کہہوا درود نہ بھیجے۔

(ترمذی، علامہ البانی نے حسن صحیح قرار دیا ہے)

## بعض شہادات کا زالہ



دلائل:

﴿إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ﴾

یقیناً خود آپ کو بھی موت آئے گی اور یہ سب بھی مرنے والے ہیں۔ (سورۃ الزمر: 30)

﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ الْأَلَّا يَعْبُدُونَ﴾

میں نے جنات اور انسانوں کو محض اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت  
کریں۔ (سورۃ الداریات: 56)

﴿قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُؤْخِذُ إِنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ

يَرْجُوا إِلَقاَرَتِهِ فَلَيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ہی ایک انسان ہوں (ہاں) میری جانب وہی کی جاتی  
ہے کہ سب کا معبد صرف ایک ہی معبد ہے، تو جسے بھی اپنے رب سے ملنے کی آزو  
ہو سے چاہیے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کوشش کرنے  
کرے۔ (سورۃ الکھف: 110)



﴿مَا كَانَ مُحَمَّدًا أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ  
النَّبِيِّنَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيًّا﴾

تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ محمد (علیہ السلام) نہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے رسول  
ہیں اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو (خوب) جانتا ہے۔  
(سورۃ الاحزاب: 40)



وَيْلُوك



ashabulhadithclips 00966 547 030 234

ashabulhadith

